UNFPA نے غربت میں کمی اور خواتین کو بااختیار بنانے میں ہندوستان کی پیشرفت کی ستائش کی

ایم این این

نئی دلی،، اقوام متحدہ کے آبادی فنڈ (یو این ایف پی اے) نے زچگی کی صحت اور خاندانی منصوبہ بندی کو آگے بڑھانے میں ہندوستان کی غیر معمولی پیش رفت کو تسلیم کیا ہے۔ یو این ایف پی اے کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر نتالیہ کنیم نے مرکزی سکریٹری صحت پنیا سلیلا سریواستو کو ایک سند اور سرٹیفکیٹ پیش کر کے ایوارڈ سے نوازا اور خواتین کی صحت اور فلاح و بہبود کے لیے ہندوستان کے ساتھ شراکت داری کے لیے یو این ایف پی اے کے غیر متزلزل عزم کو اجاگر کیا۔ وزارت صحت اور خاندانی بہبود زچگی کی صحت کے نتائج کو بہتر بنانے کے لیے متعدد پروگرامز عمل درآمد کر رہی ہے تاکہ زچگی کی روک تھام کی جانے والی اموات کو صفر تک پہنچایا جا سکے۔ ان میں 'سورکشت ماتریتوا آشواسن یوجنا' (سمن) 'پردھان منتری سورکشت ماتریتوا ابھیان' (پی ایم ایس ایم اے) اور مڈوائفری سروسز انیشیٹو کے تحت یقینی معیار اور قابل احترام زچگی کی دیکھ بھال شامل ہے۔ محترمہ ارادھنا پٹنائک، ایڈیشنل سکریٹری اور مشن ڈائریکٹر نیشنل ہیلتھ مشن؛ میرا سریواستو، جوائنٹ سکریٹری، تولیدی اور بچوں کی صحت (آر سی ایچ) جناب پیو اسمتھ، یو این ایف پی اے کے ایشیا پیسیفک کے علاقائی ڈائریکٹر اور محترمہ آندریا ایم ووجنار، یو این ایف پی اے انڈیا کے نمائندے، ڈاکٹر کنیم نے 2000 اور 2020 کے درمیان زچگی کی شرح اموات (ایم ایم آر) کو 70 فیصد تک کم کرنے میں ہندوستان کی پیش رفت کی ستائش کی، جس سے ملک 2030 سے قبل 70 سے کم ایم ایم آر کے پائیدار ترقیاتی ہدف (ایس ڈی جی) (کے ہدف کو حاصل کرنے میں کامیاب رہا۔ اس قابل ذکر پیش رفت نے ملک بھر میں ہزاروں خواتین خاص طور پر پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والی خواتین کی جانیں بچائی ہیں۔ بھارت کا کنبہ منصوبہ بندی پروگرام نئی بلندیوں سے ہمکنار ہو چکا ہے، مجموعی تولیدی زرخیزی کی شرح میں تخفیف رونما ہوئی ہے اور یہ ریپلیسمنٹ کی سطح سے نیچے آ گئی ہے (ٹی ایف آر 2)۔ گزشتہ برسوں میں یو این ایف پی اے نے مانع حمل متبادلوں کے مختلف ذرائع کو وسعت دینے میں ایک کلیدی کردار ادا کیا ہے اور اس میں حال ہی میں انجیکشن کے ذریعہ جسم میں داخل کیے جانے لائق ڈپوٹ میڈروکسی پروجسٹرون ایسیٹیٹ کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ عالمی تولیدی صحت فورموں میں وزارت کی قیادت کو تسلیم کیا گیا جس میں بھارت نے زچگی، نوزائیدہ اور بچوں کی صحت کے لیے شراکت داری (پی ایم این سی ایچ) اور کنبہ منصوبہ بندی 2030 (ایف پی 2030) عالمی شراکت داری میں کلیدی کردار ادا کیا۔ میٹنگ کے دوران، ڈاکٹر کنیم نے خواتین، لڑکیوں اور نوجوانوں کی صحت اور فلاح و بہبود کو آگے بڑھانے میں ہندوستان کی کوششوں کی حمایت کرنے کے لیے یو این ایف پی اے کے ثابت قدم عزم کا اعادہ کیا۔ چونکہ یو این ایف پی اے حکومت ہند کے ساتھ 50 سالہ شراکت داری کی یاد دلاتا ہے، اس لیے یہ تقریب ہندوستان میں ہر خواتین اور نوجوان کی صحت اور تندرستی کو یقینی بنانے کے ان کے مشترکہ مشن میں ایک اہم لمحے کی نشاندہی کرتی ہے کیونکہ ملک 'وکست بھارت' کے وژن کی طرف گامزن ہو رہا ہے۔

ہندوستان کا 2030 تک گلوبل ایوی ایشن پاور ہاؤس میں تبدیل ہونے کا منصوبہ

ایم این این

نئی دلی،، ہندوستان نے 2030 تک ایک عالمی ایوی ایشن پاور ہاؤس بننے کا ایک بلند حوصلہ جاتی ہدف مقرر کیا ہے، جس میں گھریلو ہوائی مسافروں کی آمدورفت میں متوقع اضافے کے ساتھ 300 ملین تک پہنچ جائے گی۔ شہری ہوابازی کے وزیر کے رام موہن نائیڈو کی قیادت میں ہندوستانی حکومت نے دارالحکومت میں فرانسیسی ایرو اسپیس انڈسٹریز ایسوسی ایشن (GIFAS) کے زیر اہتمام ایک اعلیٰ سطحی کانفرنس میں اس منصوبے کی نقاب کشائی کی۔ اس تبدیلی کو حاصل کرنے کے لیے، ہندوستان نئے ہوائی اڈوں کی تعمیر، موجودہ ہوائی اڈوں کی توسیع، اور ہوائی ٹریفک کے انتظام اور پائیداری کے اقدامات میں جدید ترین ٹیکنالوجیز کو مربوط کرنے میں بہت زیادہ سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ حکومت ملک کے اندر مضبوط دیکھ بھال، مرمت اور اوور ہال سہولیات کے قیام پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے کاروبار کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کے لیے پالیسی اصلاحات بھی نافذ کر رہی ہے۔ فرانس جیسے ممالک کے ساتھ ہندوستان کی اسٹریٹجک شراکت داری اس کوشش میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ فرانس، جو کہ عالمی ایرو اسپیس انڈسٹری کا ایک اہم کھلاڑی ہے، نے ہندوستان کی ایرو اسپیس مارکیٹ میں برآمدات میں نمایاں اضافہ دیکھا ہے، اور 60 سے زیادہ فرانسیسی کمپنیوں نے ہندوستان میں اپنا آپریشن قائم کیا ہے۔ یہ تعاون جدت، پائیداری، اور عالمی سپلائی چینز میں ہندوستانی فرموں کے انضمام کو فروغ دیتا ہے، جس سے بین الاقوامی ہوابازی کے شعبے میں ایک بڑی طاقت بننے کی طرف ہندوستان کے سفر کو آگے بڑھایا جاتا ہے۔

امریکہ نے بھارت کو 175 ملین ڈالر مالیت کے تارپیڈو فروخت کرنے کی منظوری دی

ایم این این

نئی دلی،، ریاستہائے متحدہ کی حکومت نے ہندوستانی بحریہ کی طرف سے شامل کیے جانے والے ملٹی مشن MH-60R سی ہاک ہیلی کاپٹروں کے لیے ہندوستان کو 175 ملین ڈالر مالیت کے 53، MK-54 ہلکے وزن کے تارپیڈو کی فروخت کی تجویز کی منظوری دے دی ہے۔ امریکی کانگریس کو بائیڈن انتظامیہ کی جانب سے پیر کو جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ اس فروخت سے واشنگٹن کی خارجہ پالیسی اور قومی سلامتی کے مقاصد میں دوطرفہ اسٹریٹجک تعلقات کو مضبوط بنانے میں مدد ملے گی اور بڑے دفاعی پارٹنر ہندوستان کی سلامتی کو بہتر بنایا جائے گا۔ مجوزہ فروخت ہندوستان کی اپنے MH-60R ہیلی کاپٹروں کے لیے آبدوز شکن ہتھیاروں کے ذخیرے کا حجم بڑھا کر موجودہ اور مستقبل کے خطرات سے نمٹنے کی صلاحیت کو بہتر بنائے گی۔ بحریہ نے مارچ میں چھ آبدوزوں کا شکار کرنے والے MH-60R سی ہاک ہیلی کاپٹروں کا اپنا پہلا دستہ تعینات کیا تھا، جو ہیلفائر میزائلوں، MK-54 تارپیڈو، اور درست طریقے سے مارنے والے راکٹوں سے لیس تھے۔ اگلے سال تک، ہندوستان فروری 2020 میں امریکہ کے ساتھ 15,157 کروڑ کے معاہدے کے تحت تمام 24 ہیوی ڈیوٹی سی ہاکس کو شامل کرے گا، جو ملٹی موڈ ریڈار اور نائٹ ویژن ڈیوائسز سے بھی لیس ہیں۔ بحریہ کے افسران کا کہنا ہے کہ سی ہاکس کی شمولیت، جو طیارہ بردار بحری جہازوں اور دیگر فرنٹ لائن جنگی جہازوں کے ڈیکوں سے کام کرتے ہیں، بحر ہند کے علاقے میں دشمن کی آبدوزوں کا پتہ لگانے اور انہیں تباہ کرنے میں "اہم صلاحیت کی چھلانگ" کی نمائندگی کرتی ہے۔

ہند۔امریکہ نے ایک دوسرے کے ہائیڈروجن مشن کی حمایت کو ترجیح دی ہے

ایم این این

نئی دلی،، بھارت اور امریکہ کے عالمی توانائی کی منتقلی کے لئے پرعزم فرنٹ رنر کے طور پر ابھرنے کو نوٹ کرتے ہوئے، ہندوستان پر مرکوز امریکی اسٹریٹجک اور بزنس ایڈوکیسی گروپ کے سربراہ نے کہا کہ دونوں ممالک نے ایک دوسرے کے قومی ہائیڈروجن کی حمایت کرنے کو ترجیح دی ہے۔ دنیا کی دو سب سے بڑی جمہوریتوں کے طور پر، امریکہ اور ہندوستان جدید کلین انرجی سلوشنز کے ذریعے ماحولیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے عالمی چارج کی قیادت کرنے کے لیے منفرد حیثیت رکھتے ہیں جہاں ہائیڈروجن ایک کلیدی عنصر ہے۔ منگل کو ہائیڈروجن ڈے کے موقع پر امریکہ اور ہندوستان توانائی کی عالمی منتقلی کے لیے پرعزم فرنٹ رنر کے طور پر ابھرے ہیں۔ سٹریٹجک کلین انرجی پارٹنرشپ کے ذریعے، ہم نے صاف توانائی کی سپلائی چینز، فنانسنگ، سرمایہ کاری، اور تحقیق اور ترقی سے متعلق بڑھتے ہوئے تعاون کا مشاہدہ کیا ہے۔ یو ایس آئی ایس پی ایف کے صدر اور سی ای او مکیش اگھی نے کہا کہ واشنگٹن اور نئی دہلی نے ہائیڈروجن کی معیشت اور ہائیڈروجن کو عالمی ڈیکاربونائزیشن کے لیے توانائی کے ایک اہم ذریعہ کے طور پر زور دیا۔ امریکہ اور ہندوستان نے ایک دوسرے کے قومی ہائیڈروجن مشن کی حمایت کو ترجیح دی ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ، پبلک پرائیویٹ سیکٹر کے تعاون اور ریورس تجارتی مشنوں کے ساتھ، ہم ہندوستان میں ایک مضبوط ہائیڈروجن معیشت بنانے کے قابل ہو جائیں گے، جس میں روزگار کے کافی مواقع ہوں گے۔ نئی اور قابل تجدید توانائی کی وزارت کے جوائنٹ سکریٹری اجے یادو نے کہا کہ ہائیڈروجن ڈے کا جشن نئی دہلی میں گرین ہائیڈروجن پر بین الاقوامی کانفرنس (ICGH 2024) میں دکھائے گئے متاثر کن مکالمے اور امریکہ بطور پارٹنر ملک اختراعات پر غور کرنے کا ایک موقع تھا۔ اس تاریخی واقعہ نے عالمی سبز ہائیڈروجن ماحولیاتی نظام کو آگے بڑھانے کے عزم کی تصدیق کی۔ نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن کے ذریعے، ہم ایک صاف ستھرا، سرسبز مستقبل کی سمت میں فیصلہ کن قدم اٹھا رہے ہیں ہندوستان کو گرین ہائیڈروجن کی پیداوار اور ٹکنالوجی کے عالمی مرکز کے طور پر پوزیشن میں لا رہے ہیں۔ ایک ساتھ مل کر، ہم کاربن کے اخراج کو کم کرنے اور پائیدار توانائی کی منتقلی کو حاصل کرنے کے اپنے ہدف کی طرف تیز ہو رہے ہیں۔ ڈاکٹر سنیتا ستیہ پال، ڈائریکٹر، ہائیڈروجن اور فیول سیل ٹیکنالوجیز دفتر، امریکی محکمہ توانائی نے کہا آج، ہائیڈروجن ڈے کے اعزاز میں، میں اپنے ساتھیوں کی تمام لگن اور قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے خوش ہوں۔ ہمارے پاس ابھی بھی کلین ہائیڈروجن اور فیول سیل ٹیکنالوجیز کی تحقیق، ترقی اور تعیناتی کو تیز کرنے کے لیے اہم کام کرنا ہے اور میں اپنے اہداف کو پورا کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کے لیے تعاون کی منتظر ہوں۔

جرمن چانسلر کا دورہ ہند تعلقات کو مضبوط بنانے کا موقع فراہم کرے گا۔ جرمن اہلکار

ایم این این

برلن،، جرمنی کے وفاقی دفتر خارجہ نے اعلان کیا کہ جرمن چانسلر اولاف شولز کے اکتوبر میں ہونے والے ہندوستان کے دورے سے دو طرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کا موقع ملے گا۔ ہنر مند امیگریشن کے ڈویژن کے سربراہ جینز مائیکل بوپ نے کہا، جرمن چانسلر کے اکتوبر کے مہینے میں طے شدہ ہندوستان کے دورے سے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے کا موقع ملے گا۔ اس سے دو سال پہلے ایم او یو پر دستخط کے بعد سے حاصل ہونے والی کامیابیوں پر بات کرنے کا موقع بھی ملے گا۔ قبل ازیں منگل کو ہندوستان میں جرمنی کے سفیر فلپ ایکرمین نے کہا کہ اکتوبر کا دوسرا نصف ایک طرح کا 'جرمن مہوتسو' ہوگا، جب شولز بین الحکومتی مشاورت کے لیے ہندوستان کا دورہ کریں گے۔ ایلچی نے کہا کہ سکولز کے تقریباً سات سے آٹھ وزراء پر مشتمل ایک بڑے وفد کے ساتھ نئی دہلی پہنچنے کی توقع ہے۔ خبر رساں ایجنسی سے بات کرتے ہوئے، ایکرمین نے کہا، بنیادی طور پر، ہم جو کچھ کرنے جا رہے ہیں وہ ایک طرح کا جرمن مہوتسو ہے۔ میں کہوں گا کہ اکتوبر کے آخر میں، ہم بین الحکومتی مشاورت کریں گے، جہاں، واقعی چانسلر اور سات - آٹھ وزراء دہلی کا سفر کریں گے، اسی وقت، جرمن کاروبار کی ایشیا پیسیفک کانفرنس ہے اور آپ کے پاس بہت سے اعلیٰ درجے کے جرمن سی ای اوز ہوں گے تاکہ وہ ہندوستان میں جرمن کاروبار پر بات چیت کریں۔ لہذا بنیادی طور پر، اکتوبر کا آخری دوسرا نصف بہت اہم ہوگا اور میں بہت سے مختلف جرمن عناصر کو حاصل کرنے پر بہت خوش ہوں۔ ہندوستان ایک شاندار میزبان ہوگا، اور ہمیشہ کی طرح، ہم اس کے منتظر ہیں۔ ہندوستان اور جرمنی کے درمیان دفاعی تعاون پر روشنی ڈالتے ہوئے، ایلچی نے کہا، "جب ہندوستان میں فوجی اسٹریٹجک تعاون کی بات آتی ہے تو ہم نے یہاں اپنی موجودگی کو نمایاں طور پر بہتر کیا ہے۔" قابل ذکر بات یہ ہے کہ مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے منگل کے روز اپنے جرمن ہم منصب بورس پسٹوریئس کے ساتھ ٹیلی فونک بات چیت کی جس کے دوران انہوں نے فضائی اور سمندری حدود میں مشقوں سمیت جاری دفاعی تعاون کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ دونوں رہنماؤں نے دفاعی صنعتی تعاون کو مزید مضبوط بنانے اور سپلائی چین کی لچک کو بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔

کینیڈا ہندوستان کی علاقائی سالمیت کا احترام کرتے ہوئے

خالصتان کے معاملے کو آگے بڑھانے کا خواہاں

ایم این این

اوٹاوا،، کینیڈا نے خالصتان کے معاملے پر اپنے موقف میں تبدیلی کا اشارہ دیتے ہوئے ہندوستان کی علاقائی سالمیت کے لیے اپنے احترام کا اعلان کیا ہے، جس سے دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کشیدہ ہیں۔ یہ اقدام اس وقت کیا گیا جب کینیڈا نے ہندوستانی حکومت کے ایجنٹوں پر ایک کینیڈین شہری اور ہندوستان میں انتہائی مطلوب دہشت گرد ہردیپ سنگھ نجار کے قتل میں ملوث ہونے کا الزام لگایا تھا۔ ڈیوڈ موریسن، کینیڈا کے نائب وزیر برائے خارجہ امور، نے ہندوستان کی علاقائی سالمیت کا احترام کرنے کی کینیڈا کی پالیسی کی توثیق کی اور ایک ہندوستان کے وجود پر زور دیا۔ اس بیان کا مقصد ہندوستان اور کینیڈا کے درمیان بگڑتے تعلقات کو بہتر بنانا ہے۔ کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو نے پہلے ہندوستانی حکومت اور نجار کے قتل کے درمیان روابط کا الزام لگایا تھا، لیکن ہندوستان نے کسی بھی ملوث ہونے کی تردید کی ہے اور کینیڈا کو علیحدگی پسندوں اور انتہا پسندوں کو پناہ دینے پر تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ تناو؟ کے باوجود مختلف مسائل کو حل کرنے کے لیے سفارتی سطح پر بات چیت جاری ہے، جس میں نجار کے قتل سے متعلق کینیڈا میں چار ہندوستانی شہریوں کی گرفتاری بھی شامل ہے۔

اٹل پنشن یوجنا نے 7 کروڑ سے زیادہ اندراج کے ساتھ سنگ میل حاصل کیا

ایم این این

نئی دلی،، وزارت خزانہ نے ایک اہم کامیابی کا اعلان کیا ہے کہ اٹل پنشن یوجنا (اے پی وائی) کے تحت اندراج 7 کروڑ سے تجاوز کر گیا ہے۔ صرف اس مالی سال میں، 56 لاکھ سے نئے شرکاء نے اس اسکیم میں شمولیت اختیار کی، جس نے کمزور سماجی طبقات تک پنشن کوریج کی فراہمی میں اس کے کردار کی نشاندہی کی۔ اس اسکیم کی کامیابی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں بینکوں اور بینک کمیٹیوں کی سرشار کوششوں کی مرہون منت ہے، جو سماجی تحفظ کے فریم ورک میں پسماندہ افراد کو ضم کرنے میں اہم رہے ہیں۔ ان کا کام ضرورت مندوں تک اسکیم کے فوائد کی وسیع تر رسائی کو یقینی بناتا ہے۔ مزید برآں، پنشن فنڈ ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (PFRDA) ریاستی اور ضلعی آؤٹ ریچ پروگراموں، تربیتی سیشنوں، اور جامع کثیر لسانی معلومات کی ترسیل کے ذریعے بیداری بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی رہی ہے۔ ان کوششوں نے مختلف آبادیات پر اٹل پنشن یوجنا کے اثرات کے دائرہ کار کو وسیع کرنے میں مدد کی ہے۔ یہ اقدام سبسکرائبرز کے لیے تاحیات پنشن کی ضمانت دیتا ہے اور، ان کے انتقال کی صورت میں، ان کے شریک حیات کو فوائد فراہم کرتا ہے۔ مزید برآں، دونوں کے انتقال کے بعد، نامزد افراد کو جمع شدہ کارپس ملتا ہے، جو خاندانوں کو مسلسل مالی استحکام کی پیشکش کرتا ہے۔ 2015 میں شروع کیا گیا، اٹل پنشن یوجنا مرکزی حکومت کا ایک فلیگ شپ پروگرام ہے جس کا مقصد غریب اور غیر منظم شعبے کے کارکنوں کو نشانہ بناتے ہوئے ایک عالمگیر سماجی تحفظ کا نظام قائم کرنا ہے۔

بھارت ڈرون سیکٹر کے لیے نئی پی ایل آئی اسکیم کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ حکام

ایم این این

نئی دلی،، حکومت ڈرون سیکٹر کے لیے ایک نئی پروڈکشن لنکڈ انسینٹیو (PLI) اسکیم کے ساتھ سامنے آنے کا ارادہ رکھتی ہے جو عمل درآمد، دستاویزات اور دیگر پہلوؤں کے لحاظ سے زیادہ موثر ہوگی۔ شہری ہوابازی کے سکریٹری وملمانگ ولنامنے بدھ کے روز کہا کہ حکومت ڈرون سیکٹر کے لیے اگلی PLI اسکیم کی طرف جانے پر غور کر رہی ہے۔ ڈرون کے لیے پہلی پی ایل آئی اسکیم، جو 2021-22 سے شروع ہونے والے تین مالی سالوں کے لیے 120 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ 2021 میں متعارف کرائی گئی تھی، ختم ہو گئی ہے۔ یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ پہلی اسکیم کے تحت کچھ طریقہ کار ڈرون سیکٹر میں اسٹارٹ اپس اور روزارت مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز کے لیے مشکل تھے، شہری ہوابازی کے سکریٹری نے کہا کہ حکومت نفاذ کے معاملے میں زیادہ موثر پی ایل آئی اسکیم پر غور کرے گی۔ وولنام کے مطابق، ڈرون سیکٹر کو تین حصوں میں تقسیم کیا جانا ہے - وہ جو شہری استعمال کے لیے، سیکورٹی/دفاعی فورسز کے استعمال کے لیے، اور ڈرون کا غیر منظم استعمال۔ "ہمیں اس بارے میں بالکل واضح ہونا ہوگا کہ ہم تینوں علاقوں تک کیسے پہنچتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ڈرون کے غلط استعمال کے بعض واقعات اس وقت رکاوٹ بن سکتے ہیں جب نوجوان، اسٹارٹ اپ اور خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس زیادہ ڈرون استعمال کریں۔ ہمیں اس کا ادراک ہونا چاہیے... کاؤنٹر ڈرون ٹیکنالوجیز تیار کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے صنعتی ادارے فکی کے زیر اہتمام ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا تجویز کیا کہ حکومت کو PLI اسکیم کے اگلے مرحلے کے تحت انسداد ڈرون سسٹمز اور اجزاء کو لانا چاہیے۔ نئی اسکیم کے تحت اخراجات کو بڑھا کر 1,000 کروڑ روپے کیا جانا چاہیے تاکہ سٹارٹ اپس اور نئے داخل ہونے والوں کو مزید دیسی اجزاء اور ذیلی نظاموں کے ساتھ ڈرون تیار کیا جا سکے۔ شہری ہوابازی کے سکریٹری نے یہ بھی کہا کہ نمو ڈرون دیدی اسکیم کے تحت مزید 3000 ڈرون خریدنے کے لیے ٹینڈر تیار ہیں۔ اس اسکیم کا مقصد دیہی خواتین کو زرعی ڈرون فراہم کرنا ہے اور خواتین کی زیر قیادت سیلف ہیلپ گروپس کو 15,000 ڈرون دیے جائیں گے۔ 1,000 ڈرونز کا پہلا سیٹ حاصل کر کے تقسیم کیا جا چکا ہے۔ وولنام نے کہا کہ اسکیم کے تحت 3,000 ڈرونز کے ٹینڈر تیار ہیں اور متعلقہ ایجنسیوں کی طرف سے جلد ہی جاری کیے جائیں گے۔

چین سیلاب کے انتظام کے لیے درکار ڈیٹا شیئر کرے۔ نیپال

ایم این این

کھٹمنڈو،، اس سال مون سون کے موسم میں شدید موسمی حالات کے نتیجے میں نیپال میں 200 سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ مشرقی اور وسطی نیپال کے بیشتر حصوں میں مسلسل بارش نے تباہی مچا دی۔ کھٹمنڈو وادی بری طرح متاثر ہوئی۔ 2 اکتوبر کو نیپال کی حکومت نے کہا کہ اب تک 224 افراد کے ہلاک ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے، جب کہ 150 سے زیادہ زخمی اور 24 لوگ لاپتہ ہیں۔ جانی نقصان کے علاوہ سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے بھی گھروں، پاور پلانٹس اور سڑکوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ میں نے کھٹمنڈو میں پہلے کبھی اس پیمانے پر سیلاب نہیں دیکھا،" ارون۔ "شریستھا نے کہا کہ جو ہندوکش ہمالیائی نالج سینٹر میں آب و ہوا اور ماحولیاتی خطرات کی قیادت کرتے ہیں۔ یہ آفت نیپال کے موسمیاتی تبدیلیوں کے خطرے کی یاد دہانی کے طور پر کام کرتی ہے۔ حالیہ برسوں میں، ہمالیہ کے علاقے میں بہت سے گلیشیئر پیچھے ہٹ گئے ہیں، برفانی جھیلوں میں پگھلنے والا پانی جمع ہو رہا ہے۔ اگر یہ جھیلیں پھٹ جاتی ہیں، تو ان میں بڑے پیمانے پر سیلاب آنے کا امکان ہے، جس سے نیچے کی دھارے کی کمیونٹیز کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہیاور نیپال کے ہائیڈرولوجی اور موسمیات کے محکمے کا دعویٰ ہے کہ چین تبت میں برفانی جھیلوں کے بارے میں اہم معلومات کو روک رہا ہے۔ محکمہ کے سربراہ جگدیشور کرماچاریہ نے ویب سائٹ کلائمیٹ نیوز کو بتایا کہ سیلاب کے اثرات کو کم کرنے کے لیے چینی حکومت سے شفاف معلومات حاصل کرنا ضروری ہے۔ کرماچاریہ نے کہا کہ چین، نیپال اور بھارت کو آفات کو روکنے کے لیے تعاون کرنا چاہیے، انہوں نے مزید کہا کہ نیپال کئی سالوں سے چین سے اپنی برفانی جھیلوں کے بارے میں ڈیٹا فراہم کرنے کے لیے کہہ رہا ہے لیکن چین نے ایسا کرنے کے وعدے پورے نہیں کیے ہیں۔ تبت - جسے عوامی جمہوریہ چین تبت خود مختار علاقے کے طور پر سنبھالتا ہے۔ کو بعض اوقات ماہرین ارضیات نے ایشیا کا پانی کا مینار قرار دیا ہے۔ بہت سے بڑے دریا وہاں سے شروع ہوتے ہیں، جو نیچے کی طرف تقریباً دو ارب لوگوں کو پانی فراہم کرتے ہیں۔ چین بیرونی تنقید کے حوالے سے حساس ہے کہ تبت پر اس کی حکمرانی ماحولیات کے حوالے سے غیر ذمہ دارانہ رویہ کی وجہ سے نشان زد ہے۔ بین الاقوامی مہم برائے تبت کے صدر، تینچو گیاتسو کے مطابق، "ناقص ماحولیاتی حربوں نے تبتی برادریوں کو بے گھر کر دیا ہے، مذہبی مقامات کو تباہ کر دیا ہے، اور مقامی ماحولیاتی نظام کو تباہ کر دیا ہے۔ ان کے خیال میں، آب و ہوا کی تبدیلی - نیز ایک وسیع ہائیڈرو پاور ڈیم نیٹ ورک، نکالنے والی صنعتیں، اور گھاس کے میدانوں کی تنزلی - تبت کے آبی وسائل کے پائیدار آبی انتظام کے لیے خطرہ ہے۔

چین نے تائیوان کی طرف 27 فوجی طیارے، چھ بحری جہاز بھیجے

ایم این این

تائی پے،، تائیوان کی وزارت برائے قومی دفاع نے اطلاع دی کہ 27 چینی فوجی طیارے اور چھ بحری جہاز تائیوان کے ارد گرد کام کرتے ہوئے اتوار کی صبح 6 بجے (مقامی وقت) سے پیر کی صبح 6 بجے (مقامی وقت کے مطابق) کا پتہ چلا۔ یہ تازہ ترین چینی فوجی سرگرمی حالیہ مہینوں میں بیجنگ کی طرف سے اسی طرح کی اشتعال انگیزیوں کے سلسلے میں اضافہ کرتی ہے، جس میں تائیوان کے ایئر ڈیفنس آئیڈینٹیفکیشن زون میں باقاعدہ فضائی اور بحری دراندازی اور جزیرے کے قریب فوجی مشقیں شامل ہیں۔ تائیوان وزارت دفاع نے بتایا کہ پیپلز لبریشن آرمی کے 19 طیاروں نے ملک کے شمالی، وسطی، جنوب مغربی اور مشرقی خصوصی شناختی میں آبنائے تائیوان کی درمیانی لائن کو عبور کیا۔ تائیوان کے قریب بڑھتی ہوئی چینی فوجی سرگرمیوں نے چین اور تائیوان کے درمیان تنازع کے امکانات کے ساتھ ساتھ علاقائی استحکام پر وسیع مضمرات کے بارے میں خدشات کو جنم دیا ہے۔ چین ستمبر 2020 سے تائیوان کے ارد گرد چلنے والے فوجی طیاروں اور بحری جہازوں کی تعداد میں بتدریج اضافہ کر کے گرے زون کے حربوں کے استعمال میں اضافہ کر رہا ہے۔ تائیوان کی وزارت دفاع کے ایک بیان کے مطابق، تائیوان نے تین دن تک کوئی چینی سرگرمی نہ ہونے کے بعد ہفتے کے روز اپنے ارد گرد چینی فوجی طیاروں اور بحری جہازوں کا پتہ لگایا ہے۔ امریکہ نے تائیوان کے قریب چین کی فوجی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور تائیوان تنازعہ کے پرامن حل پر زور دیا ہے۔